بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ونزلنا علیک الکتاب تبیانا لکل شیء
اور ہم نے آپ پر اس کتاب کو نازل کیا جو ہر چیز کا روشن بیان ہے
تبیان القرآن
علامہ غلام رسول سعیدی
شیخ الحدیث دارالعلوم نعیمیہ کراچی-۳۸
فرید بک سٹال (رجسٹرڈ)
۳۸- اردو بازار لاہور

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

اور ہم نے آپ پر اس کتاب کو نازل کیا ہے جو ہر چیز کا روشن بیان ہے

تبیان القرآن

جلد دوم

آلِ عمران ۔ النساء

علامہ غلام رسول سعیدی

شیخ الحدیث دار العلوم نعیمیہ کراچی-۳۸

ناشر

فرید بک سٹال، ۳۸-اردو بازار، لاہور-۲

تصحیح : مولانا حافظ محمد ابراہیم فیضی
مطبع : روبی پبلی کیشنز اینڈ پرنٹرز لاہور
الطبع الاوّل : شوال 1420ھ / فروری 2000ء
الطبع الثامن : محرم 1430ھ / جنوری 2009ء

Farid Book Stall
Phone No:092-42-7312173-7123435
Fax No.092-42-7224899
Email:info@faridbookstall.con
Visit us at:www.faridbookstall.com

فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور
فون نمبر ۰۹۲۔۴۲۔۷۳۱۲۱۷۳۔۷۱۲۳۴۳۵
فیکس نمبر ۰۹۲۔۴۲۔۷۲۲۴۸۹۹
ای۔میل : info@faridbookstall.com
ویب سائٹ : www.faridbookstall.com

ناحق کیوں قتل کرتے تھے اور ایک مسلم برائی بیان فرما کر ان پر گرفت فرمائی ہرچند کہ قتل ان کے آباؤ اجداد نے کیا تھا لیکن یہ ان کے اس فعل پر راضی تھے اس لیے ان کو اس فعل کا مخاطب کیا گیا' اس آیت سے معلوم ہوا کہ معترض کے جواب کا یہ بھی ایک طریقہ ہے کہ اس کے اعتراض کے جواب میں اس کے مسلم عیب اور نقص کو بیان کر کے اس کو ساکت کر دیا جائے۔

اللہ تعالیٰ کی شان میں توہین آمیز کلام کفر ہے

فنحاس یہودی کا یہ عقیدہ اور نظریہ نہیں تھا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں' بلکہ اس نے اسلام کے نظام زکوۃ پر اعتراض کرتے ہوئے بہ طریق الزام یہ کہا تھا اس کے باوجود اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کو تھپڑ مارا اور اس کو واجب القتل قرار دیا' اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی شان کے خلاف کوئی ہتک آمیز جملہ خواہ بہ طریق الزام کہا جائے یا بہ طریق عقیدہ ہر طرح اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب ہے اور کفر ہے اور اس کا قائل موجب قتل ہے۔

علامہ اقبال ایشیا کے عظیم شاعر انقلاب ہیں انہوں نے اپنی شاعری کے ذریعہ ہندوستان کے غلام مسلمانوں میں آزادی کا شعور پیدا کیا فرنگی تہذیب سے نفرت دلائی اور اسلام کی عظمت کو جاگزیں کیا لیکن ان کے بعض اشعار بارگاہ الوہیت میں بہت گستاخانہ ہیں۔

کبھی ہم سے کبھی غیروں سے شناسائی ہے
بات کہنے کی نہیں تو بھی تو ہرجائی ہے

(کلیات اقبال ص ۱۳۱' الفیصل ناشران و تاجران کتب لاہور' ۱۹۹۵ء)

واضح رہے کہ جواب شکوہ' شکوہ کے گستاخانہ اشعار سے رجوع اور توبہ نہیں ہے' رجوع تب ہوتا جب ان اشعار کو کتاب سے نکال دیا جاتا۔

سمندر سے ملے پیاسے کو شبنم
بخیلی ہے یہ رزاقی نہیں ہے

(کلیات اقبال ص ۲۴۰' مطبوعہ الفیصل ناشران و تاجران کتب لاہور' ۱۹۹۵ء)

خود ڈاکٹر اقبال کو بھی بارگاہ الوہیت میں اپنی گستاخیوں کا احساس تھا وہ کہتے ہیں۔

چپ رہ نہ سکا حضرت یزداں میں بھی اقبال
کرتا کوئی اس بندہ گستاخ کا منہ بند

(کلیات اقبال ص ۲۵۲' مطبوعہ الفیصل ناشران و تاجران کتب لاہور' ۱۹۹۵ء)

اسرار خودی کے مقدمہ میں ڈاکٹر اقبال نے حافظ شیرازی کی بہت ہجو کی تھی لکھا تھا :

الحذر از محفل حافظ الحذر
الحذر از گوسفنداں الحذر

حافظ شیرازی کے چاہنے والوں نے اس کے جواب میں ڈاکٹر اقبال کی بہت مذمت کی اور ان کی ہجو میں بہت اشعار لکھے ایک شعر یہ تھا :

الحذر از بد سگالاں الحذر
الحذر از شغالاں الحذر

چنانچہ ڈاکٹر اقبال نے اسرار خودی کے مقدمہ سے حافظ شیرازی کی ہجو والے تمام اشعار نکال دیے' میں سوچتا ہوں کہ اس زمانے میں حافظ کے چاہنے والے تو تھے خدا کا چاہنے والا کوئی نہ تھا ورنہ ڈاکٹر اقبال' اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخانہ اشعار کو بھی نکال دیتے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ' اللہ تعالیٰ کی شان میں فقیر کا لفظ نہ سن سکے اور برصغیر کے کروڑوں مسلمانوں نے اللہ تعالیٰ کی شان میں بخیل کا لفظ خاموشی سے سن لیا حالانکہ بخیل کے لفظ میں فقیر کی بہ نسبت زیادہ توہین ہے۔ شاید اس زمانہ میں صدیق اکبر کی طرح غیرت مند کوئی مسلمان نہیں تھا!

حضرت ابوبکر کی تصدیق معراج کا صلہ

حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر متوفی ۷۷۴ھ لکھتے ہیں :

امام ابن ابی حاتم نے اپنی سند کے ساتھ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے (الی قولہ) صبح کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کے سامنے واقعہ معراج سنایا وہ لوگ حضرت ابوبکر کے پاس گئے اور کہا اے ابوبکر! تمہارے پیغمبر یہ کہہ رہے ہیں کہ وہ گزشتہ رات ایک ماہ کی مسافت کا سفر کر کے واپس آگئے ہیں' اب بولو کیا کہتے ہو؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا اگر واقعی آپ نے یہ فرمایا ہے تو سچ فرمایا ہے اور میں اس کی تصدیق کرتا ہوں! اور میں تو اس سے زیادہ بعید باتوں میں آپ کی تصدیق کرتا ہوں آپ آسمانوں سے آنے والی خبریں بیان کرتے ہیں اور میں ان کی تصدیق کرتا ہوں اسی دن سے حضرت ابوبکر کا نام صدیق پڑ گیا۔ (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۲۲۸' مطبوعہ ادارہ اندلس بیروت' ۱۳۸۵ھ)

جب تمام مشرکین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر معراج کا انکار کر رہے تھے تو سب سے پہلے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کی تصدیق کی تھی اور جب فنحاص اللہ تعالیٰ کو فقیر کہہ کر منکر ہو گیا اور سب یہودی حضرت ابوبکر کی تکذیب کر رہے تھے تو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر کی تصدیق کی' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جو حضرت ابوبکر نے تصدیق کی تھی اس کا بدلہ اتار دیا!

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے : جن لوگوں نے یہ کہا ہے کہ اللہ نے ہم سے یہ عہد لیا ہے کہ ہم اس وقت تک کسی رسول پر ایمان نہ لائیں حتیٰ کہ وہ ایسی قربانی پیش کرے جس کو آگ کھا جائے۔ (آل عمران : ۱۸۳)

پچھلی امتوں میں قربانی' صدقات اور مال غنیمت کو آسمانی آگ کا کھا جانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت میں یہ یہودیوں کا دوسرا طعن ہے۔ وہ کہتے تھے کہ پہلے نبیوں کی شریعت میں قربانی' صدقات اور مال غنیمت کے مقبول ہونے کی علامت یہ تھی کہ ان کو ایک آگ آکر کھا جاتی تھی اگر آپ سچے نبی ہوتے تو آپ کی قربانی کو بھی آگ کھا جاتی!

قربان اس نیکی کو کہتے ہیں جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل کیا جائے' اس کا مصدر قرب ہے' اور قرب سے قربان اسی طرح بنا ہے جس طرح کفر سے کفران' اسی طرح رجحان اور خسران ہیں۔

علامہ ابوالحسن علی بن احمد واحدی نیشاپوری متوفی ۴۶۸ھ لکھتے ہیں :

عطا بیان کرتے ہیں کہ بنو اسرائیل اللہ کے لیے جانور ذبح کرتے اور اس میں سے عمدہ گوشت نکال کر گھر کے وسط میں رکھ دیتے' گھر کی چھت کھلی ہوئی ہوتی تھی۔ پھر ان کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر اللہ سے دعا کرتے اور بنو اسرائیل گھر کے